11404-اس کی بہن ہم جنس پرست سے دوستی کرتی ہے اللہ تعالی اس سے بچائے

سوال

ان دوماہ میں مجھے میری بہن نے بہت زیادہ تنگ کیا ہے ، میں نے اپنی زندگی کے حقائق تلاش کرنے شروع کیے تھے اوراسی لیے میں نے کوشش کی کہ مزید اسلامی تعلیمات سیکھوں اورمجھے اس میں کامیابی بھی ملی ہے ۔
میں نے ٹی وی بھی دیکھنا ترک کردیا ہے اورالحمدللہ اس کا بہت زیادہ اثر بھی ہوا ہے جس کی بنا پر میرے ذھن سے غیرنافع اورغلط قسم کے افکار بڑے عجیب طریقے سے زائل ہوئے ہیں ، پانچ ماہ سے تومیں بالکل ہی ٹی وی نہیں دیکھا ۔
میری بہن کی ایک ہم جنس پرست دوست ہے جسے وہ عادی سمجھتی ہے اوراس میں کوئی حرج نہیں دیکھتی اورمجھے اس کے قول سے خدشہ ہے کہ یہ صحیح نہیں ، لیکن ایک باروہ پیش کرنے اس کے ساتھ بھی گئی (ہم جنسوں کے جمع ہونے کی جگہ پر) ۔
میں نے جب سے یہ دیکھا ہے مجھے اس کے بارہ میں بہت زیادہ پریشانی ہے اس لیے کہ اس کے ارادے اورمقاصد غیر واضح ہوتے جارہے ہیں ، اس کا خیال ہے کہ لوگوں کی اس قسم میں کوئی حرج نہیں ، اورواقعی اس کی کلاس میں اسی جنس کے چندایک ساتھی بھی ہیں جن سے وہ دوستی رکھتی ہے ۔
میں جانتی ہوں کہ میری بہن اس قسم کی نہیں لیکن ہم کینڈا میں رہائش پذیر ہیں اورپھر خاص کر میری بہن ٹی وی دیکھتی ہے جس سے میری بہن کے افکاروسوچ منحرف کرکے رکھ دی ہے ۔
کفارٹی وی چینل اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہم جنس پرستی کوقبول کریں اس لیے کہ یہ طبعی چیز ہے اورہمیں ہم جنس پرستوں کی حوصلہ افزائی اورانہیں خوش آمدید کہنا چاہیے جوکہ صحیح نہیں اور حقیقی طورپر غلط ہے ۔
جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ میرے سوال سے واضح ہورہا ہے کہ میری بہن اسلام کے بارہ میں کچھ زیادہ نہیں جانتی تواس لیے مجھے اس کے بارہ میں کیا کرنا ممکن ہے ؟
میں اپنی صرف اپنی والدہ کے ساتھ رہائش پذیرہوں اورآپ کوخط لکھ رہی ہوں میری والدہ کہتی ہے کہ جب ہم اس ملک میں آئے تھے توہمارے لیے قرآن کریم کی تعلیم بہت ہی مشکل تھی ، اگروہ ہمیں قرآن کریم کی تعلیم دلواتیں توہماری بہت ساری پریشانیاں ختم ہوسکتی تھیں ۔
(میری والدہ مطلقہ ہے اورمیرا والد ہم سے دوردوسرے ملک میں رہتا ہے)

پسندیدہ جواب

اس اللہ تعالی کی تعریفات ہیں جس نے آپ کے لیے ھدایت کا راستہ آسان کردیا جوکہ ایک عظیم نعمت ہے اس لیے ضروری ہے کہ آپ اس نعمت کی حفاظت اوراللہ تعالی کا شکر کرنے کی کوشش کریں ۔

اورآپ کی بہن کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ آپ اسے دعوت دیتی رہیں اوراس پر مختلف طریقوں سے اثرانداز ہونے کی کوشش کریں ، اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کویہ حکم دیا کہ وہ سب سے پہلے اپنے قبیلے اورعزیزاقارب سے دعوت کا آغاز کریں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

{اورآپ اپنے قریبی رشتہ داروں کوڈرائیں}.۔

یہاں کچھ امورکا خیال رکھنا ضروری ہے :

1-اس کے لیے دعا کرنے کا خاص خیال رکھیں اس لیے کہ اللہ تعالی کے حکم سے دعا کا بہت زیادہ اثر ہوتا ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کئی ایک گروہوں کے بارہ میں دعا کی تھی کہ اللہ تعالی انہیں ھدایت سے نوازے ۔

2-اس کے لیے لمبے عرصہ تک کام کریں اور اکتاہٹ کا شکار نہ ہوں ۔ اس لیے کہ جو نتیجہ آج حاصل نہیں ہوا وہ ان شاء اللہ کل حاصل ہوجائے گا ۔

3-اس میں کئی انواع واقسام کے وسائل استعمال کرنا اور اس موضوع کو کئی ایک طرح سے پیش کرنا

4-دعوت کے لیے مناسب وقت اختیار کریں جس میں آپ کی بہن سننے کے لیے تیار ہو اور اسے قبول کرے ۔

5-کچھ ایسے طریقوں پر بھی عمل کریں جو کہ اس کے ساتھ ڈاریکٹ نہیں بلکہ بالواسطہ ہوں ، ان میں سے یہ بھی ہے کہ :

آپ اسے پڑھنے کے لیے کچھ کتابیں اور سننے کے لیے کچھ موثر قسم کی کیسٹیں اور دیکھنے کے لیے کچھ اسلامی فلمیں دیں ، یا پھر ان میں سے کوئی چیز اس کے گھر میں رکھیں جہاں سے وہ آسانی کے ساتھ حاصل کرسکے ۔

6-ہوسکتا ہے کہ رشتہ داری اور اس کے ساتھ مسلسل تعلق اس کے قبول کرنے میں مانع ہو لھذا آپ اس کی کوئی دین سے محبت رکھنے والی سہیلی کو تلاش کریں جس سے وہ بھی محبت کرتی ہو اور آپ اس سہیلی کو کہیں کہ وہ اسے نصیحت کرے اور اس پر اثرانداز ہونے کی کوشش کرے ۔

الشیخ محمد الدویش ۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کی بہن کے لیے ھدایت کے طلبگار ہیں ، اور ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی بہن کو سوال نمبر (9465) کا جواب پڑھنے کے لیے دیں جو کہ مرد وعورت دو جنسوں کے آپس میں تعلق قائم کرنے کے بارہ میں ہے تاکہ وہ اسے پڑھے ۔

اور اسی طرح ہم جنس پرستی کا اسلام میں حکم بھی بتائیں جو کہ آپ کو سوال نمبر (2104) اور (6285) کے جواب میں موجود ہے ۔

یہ مشکل جس میں آپ زندگی بسر کررہے ہیں آپ اور آپ کے علاوہ دوسروں کے لیے تنبیہ ہے کہ کفار کے ممالک میں زندگی بسر کرنے میں کیا خطرات ہیں ، اور یہ چیز مسلمان مرد و عورت کو اس بات کی طرف دھکیلتی ہے کہ وہ جتنی جلدی ہوسکے مسلمان ممالک کی طرف چلے جائیں ۔

واللہ اعلم .